ہو۔ یا ایسے مائل بہ اسلام کافر، جو مالی اعانت سے حلقہ بگوشِ اسلام ہو جائیں۔ ایسے لوگوں کے لیے بھی یہ شرط نہیں ہے کہ وہ فقیر و مسکین ہوں تب ہی ان کی مدد زکوٰۃ کی مد سے کی جا سکتی ہے، بلکہ صاحبِ حیثیت ہونے کے باوجود ایسے لوگوں پر زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جا سکتی ہے۔

احناف نے اس مد کو ساقط کر دیا ہے، لیکن یہ مسلک صحیح نہیں۔ قیامت تک یہ مصرف بھی دیگر مصارفِ زکوٰۃ کی طرح قائم رہے گا اور بوقتِ ضرورت اور حسبِ اقتضاء مؤلفۃ القلوب کو زکوٰۃ کی رقم دی جا سکتی ہے۔ (جاری ہے)

شعر و ادب

جناب فضل الرحمٰن فضلؔ انبالوی

آمدِ ماہِ رمضان

تیرا آنا مبارک ماہِ رمضاں
تری آمد سے دل ہے سب کا شاداں

زمانے میں مچی ہے دھوم تیری
کروں تعریف کیا مرقوم تیری

مہینہ برکتوں کا آگیا ہے
عبادت کا زمانہ آگیا ہے

نفس پر اب تو ہوگا قابو حاصل
کہ دل ہوگا عبادت پر ہی مائل

خدا کی نعمتیں ہوں گی فراواں
خدا کی رحمتوں کے ہونگے ساماں

جہاں میں جتنے روزہ دار ہوں گے
خدا کے عشق میں سرشار ہوں گے

عبادت میں ہی وہ مسرور ہونگے
خدا کے عشق میں مخمور ہوں گے

قوی تر ہوگا ان کا زہد و تقویٰ
عبادت کا جنوں بڑھتا رہے گا

فرشتے رِیس ان کی کیا کریں گے
انہیں حسرت سے وہ دیکھا کریں گے

خدا توفیقِ روزہ سب کو بخشے
گناہوں سے سدا محفوظ رکھے

ہماری تو دعا ہے میرے مولا
ترے اسلام کا ہو بول بالا

تیرا فضل و کرم ہو سب پہ دائم
رہیں اسلام پہ ہر وقت قائم

محمدؐ کی محبت دل میں بھر دے
دلوں میں عشق کی تنویر کر دے

محبت میں ہمیں سرشار کر دے
الٰہی لذّتِ سوزِ جگر دے

دعائے فضلؔ ہو منظور یا رب
سینہ تختی ہو اس کی دُور یا رب